[AS PASSED BY NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Privatisation Commission Ordinance, 2000

WHEREAS it is expedient further to amend the Privatisation Commission Ordinance, 2000 (LII of 2000) in the manner and for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.–** (1) This Bill shall be called the Privatisation Commission (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendments in Ordinance LII of 2000.–** In the Privatisation Commission Ordinance, 2000 (LII of 2000), hereinafter referred to as the said Ordinance, for the word "Cabinet", wherever occurring, the words "Federal Government" shall be substituted.

3. **Amendment in section 2, Ordinance LII of 2000.–** In the said Ordinance, in section 2, clause (b), shall be omitted.

4. **Amendment in section 6, Ordinance LII of 2000.–** In the said Ordinance, in section 6, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister of Pakistan" shall be substituted.

5. **Amendment in section 7, Ordinance LII of 2000.–** In the said Ordinance, in section 7, for sub-section(4), the following shall be substituted, namely:-

"(4) The Prime Minister of Pakistan shall determine the remuneration, allowances, privileges and other facilities of the Chairman, Secretary and members.".

6. **Amendment in section 16, Ordinance LII of 2000.–** In the said Ordinance, in section 16, in sub-section (1), in the first proviso, for the expression "Government of Pakistan's", the expressions "Federal Government's" shall be substituted.

7. **Amendment in section 23, Ordinance LII of 2000.–** In the said Ordinance, in section 23, for the words "Federal Government and any concerned enterprise", the expression "concerned ministry and enterprise, if required," shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Article 90 of the Constitution, as interpreted by the Supreme Court, defines the 'Federal Government' to mean the Prime Minister and the Federal Ministers, collectively known as the Cabinet. The Privatisation Commission Ordinance, 2000, inter alia, provides that the Federal Government may determine number of members of the Board; terms and conditions of service of the Chairman and the Secretary; and term of office of Chairman, Secretary and members. The Federal Government may remove the Chairman, Secretary or any other member of the Board. However, they are appointed by the Prime Minister. All these powers may also be vested in the Prime Minister while fixing the term of office of the members in the law itself. The Commission can only publish notice for privatisation after consultation with the Federal Government which is impractical and consultation with the concerned Ministry and concerned enterprise may be suffice. Throughout the Ordinance, the expressions "Federal Government" and "Cabinet" are repeatedly used but at one place in section 16, the expression "Government of Pakistan" is used which requires correction. Further, now "Cabinet' and 'Federal Government' are interchangeably used and the expression 'Cabinet' is proposed to be replaced with the expression 'Federal Government'. All these measures require amendments in the Ordinance. Hence this Bill.

Minister Incharge

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر والے طریق کار میں اور غرض کے لئے نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ**۔۔(۱) ایکٹ ہذا نجکاری کمیشن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء میں ترامیم**۔۔ نجکاری کمیشن آرڈیننس ۲۰۰۰ء (نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء) جسکا بعد ازاں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں جہاں کہیں لفظ "کابینہ" واقع ہو، کو الفاظ "وفاقی حکومت" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۲ میں ترمیم**۔۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۲ میں، شق (ب) حذف کر دی جائے گی۔

۴۔ **آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۶ میں ترمیم**۔۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۶ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ "وفاقی حکومت" کو الفاظ "وزیراعظم پاکستان" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۵۔ **آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۷ میں ترمیم**۔۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۴) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۴) وزیراعظم پاکستان چیئرمین، سیکرٹری اور اراکین کے مشاہرہ، الاؤنسز، مراعات و دیگر سہولیات کا تعین کریں گے۔"۔

۶۔ **آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۱۶ میں ترمیم**۔۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۱۶ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، پہلے جملہ شرطیہ میں الفاظ "حکومت پاکستان کا" کو الفاظ "وفاقی حکومت کا" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۷۔ **آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۲۳ کی ترمیم**۔۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۲۳ میں، الفاظ "وفاقی حکومت اور کوئی متعلقہ ادارہ" کو الفاظ "متعلقہ وزارت اور ادارہ، اگر ضروری ہو" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

سپریم کورٹ کی جانب سے دستور کے آرٹیکل ۹۰ کی تشریح کے مطابق "وفاقی حکومت" سے مراد وزیرِاعظم اور وفاقی وزراہیں، جو اجتماعی طور پر "وفاقی کابینہ" کہلاتے ہیں۔ نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۰ء منجملہ یہ صراحت کرتا ہے کہ وفاقی حکومت بورڈ کے اراکین کی تعداد، چیئرمین اور سیکرٹری کی ملازمت کی قیود و شرائط اور چیئرمین، سیکرٹری اور اراکین کے عہدے کی مدت کا تعین کر سکتی ہے۔ وفاقی حکومت چیئرمین، سیکرٹری یا بورڈ کے کسی دیگر رکن کو عہدے سے ہٹا سکتی ہے۔ تاہم ان کی تقرری وزیرِاعظم کرتے ہیں۔ یہ تمام اختیارات اراکین کے عہدے کی مدت قانون میں براہِ راست متعین کرتے ہوئے وزیرِاعظم کو بھی تفویض کیے جا سکتے ہیں۔ کمیشن صرف وفاقی حکومت سے مشاورت کے بعد ہی نجکاری کے لیے اعلامیہ جاری کر سکتا ہے، جو کہ ناقابل عمل ہے اور اس مقصد کے لیے متعلقہ وزارت اور متعلقہ ادارے سے مشاورت ہی کافی ہونی چاہیے۔ پورے آرڈیننس میں "وفاقی حکومت" اور "کابینہ" کی اصطلاحات بار بار استعمال ہوئی ہیں تاہم دفعہ ۱۶ میں ایک مقام پر "حکومتِ پاکستان" کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے، جس کی درستگی ضروری ہے۔ مزید برآں اب "کابینہ" اور "وفاقی حکومت" کی اصطلاحات کو باری باری ایک ہی مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے، لہٰذا "کابینہ" کی جگہ "وفاقی حکومت" کی اصطلاح کے استعمال کی تجویز دی جاتی ہے۔

یہ تمام اقدامات آرڈیننس میں ترامیم کے متقاضی ہیں۔

بل ہذا کا مقصد اغراض بالا کا حصول ہے۔

وزیر انچارج